● پنڈت جواہر لعل نہرو جب وزیر اعظم بنے تو انھوں نے ایک پاگل خانہ کا دورہ کیا۔

تب رانچی کے کانکے ''پاگل خانہ'' کے سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دی گئی۔ وقت مقررہ پر ساری تیاریاں کر لی گئیں۔ اور جب وزیر اعظم ''پاگل خانہ'' گھوم رہے تھے۔ تبھی ایک ''پاگل'' دوڑتا ہوا آیا اور اُس نے نہرو جی سے ہی پوچھ لیا کہ آپ کون صاحب ہیں؟ تب نہرو جی نے کہا کہ میں ملک کا ''وزیر اعظم'' ہوں۔ تب اُس پاگل نے کہا کہ دو چار دن میں سب سمجھ میں آجائے گا۔ میں بھی جب پہلے آیا تھا۔ ''یہاں'' تو اپنے کو ''راشٹر پتی'' کہتا تھا۔!

مرسلہ: محمد بلال الدین، رکاب گنج، بھاگلپور (بہار)

● ہندی کے پیریڈ میں ماسٹر نے پوچھا کہ 'ریکھا' اور 'بندو' میں کیا فرق ہے؟

ایک لڑکے نے کھڑا ہو کر کہا کہ ریکھا ہیروئن ہے اور بندو سائڈ ہیروئن۔

● جغرافیہ کے ماسٹر نے پوچھا زمین اور چاند میں کیا مشترک ہے؟

ایک لڑکے نے جواب دیا۔ سر! دونوں بھائی ہیں۔ ماسٹر نے تفصیل پوچھی؟

سر! دھرتی کو ہم ماتا کہتے ہیں اور چندا کو ماما۔

مرسلہ: محمد اسد اللہ انصاری، ایٹہ کھولا، بسواناتھ (آسام)

● ایک مصور مالی مشکلات کا شکار تھا اور چند ماہ سے دکان کا کرایہ ادا نہ کر سکا۔ کیونکہ کاروبار ذرا کم چل رہا تھا۔

دکان کا مالک اس مصور کے پاس گیا اور بولا: کئی ماہ ہو گئے تم نے کرایہ ادا نہیں کیا۔

مصور نے کہا: چند برس بعد لوگ اس ویران مکان کو دیکھ کر کہیں گے کہ فلاں مشہور مصور کبھی اس مکان میں رہتا تھا۔

مالک: اگر آج شام مجھے کرایہ نہ ملا تو لوگ یہ بات کل ہی سے کہنا شروع کر دیں گے۔

● ایک آدمی نے اپنے ایک دولتمند دوست سے بازار میں کہا: مجھے تقریباً ۲۰۰/روپے کا سامان خریدنا ہے، بٹوہ گھر بھول آیا ہوں کیا تم کچھ مدد کرو گے؟ دوست یقیناً آخر دوست ہی دوست کے کام آتا ہے۔ یہ لو دو روپے اور بس میں بیٹھ کر گھر سے بٹوہ لے آؤ۔

مرسلہ: نازیہ پروین، قاضی چک، باغیچہ، رفیع گنج (بہار)

● اسلم جمشید سے: تونے آئی فون لیا کیا؟

جمشید: نہیں، جس سے بات کرنی ہوتی ہے، اس کے گھر جا کر بات کر لیتا ہوں۔ سستا پڑتا ہے۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد (جھارکھنڈ)

● رام: آج کل ہر کوئی بے ایمانی پر تُلا ہے۔ ایمانداری تو ملتی نہیں۔

شیام: ملتی ہے

رام: کہاں؟

شیام: ڈکشنری میں؟

مرسلہ: کرشن پرویز، کھرر (موہالی)